12316 ـ خود کشی کرنے والے کو غسل دینے اور اس کی نماز جنازہ کا حکم

سوال

کیا خود کشی کرنے والے کو غسل دیا جائےگا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائےگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خود کشی کرنے والے شخص کو غسل بھی دیا جائےگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائےگی اوراسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن بھی کیا جائے گا، کیونکہ وہ گنہگار تو ہے لیکن کافر نہیں، اس لیے کہ خود کشی کرنا معصیت و نافرمانی ہے نا کہ کفر.

اور اگر کوئی شخص خود کشی کر لے(اللہ تعالی اس سے بچائے) تو اسے غسل دے کر اسے کفن دیا جائےگا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائےگی، لیکن امیر اور بڑے امام اور اہم لوگوں کو اس کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کرنی چاہیے، تا کہ خود کشی کا سد باب ہو اور اس کا انکار کیا جاسکے، اور لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ اس کے عمل پر راضی ہیں.

بڑا امام یا حکمران یا قاضی اور جج یا شہر کا میئر یا گورنر جب اس چیز کے برا ہونے کے اعلان اور اس غلطی کو محسوس کرانے کے لیے اس کا نماز جنازہ ادا نہیں کرےگا تو یہ بہتر اور اچھا ہے، لیکن کچھ مسلمان لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کریں.